



## سوال

(181) اگر امام مسجد کے دروازے کے اندر کھڑے ہو کر جماعت کرا دے اور مقتدی سب مسجد کے باہر، جائز ہے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر امام مسجد کے دروازے کے اندر کھڑے ہو کر جماعت کرا دے اور مقتدی سب مسجد کے باہر، جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ صورت جائز ہے بشرطیکہ صفیں ایک دوسری سے متصل ہوں ”لو قام علی دکان خارج المسجد متصل بالمسجد، یجوز الإقتداء، لکن یشترط اتصال الصفوف، کذا فی الخلاصۃ، ویجوز اقتداء جار المسجد یا امام المسجد و ہونی یتنہ، إذالم یکن یتنہ و بین المسجد طریق عام، وإن کان طریقاً عاماً و لکن سدۃ الصفوف، جاز الإقتداء لمن فی یتنہ بامام. کذا فی التتارخانیۃ ناقلاً عن الحجۃ، (عالمگیری 1 69).

وإن کاننا آی الإمام والمأمون خارجین عن المسجد، أو کان المأموم وحده خارجاً من المسجد الذی بہ الإمام، ولو بمسجد آخر وأمكن الإقتداء صحت صلاة المأموم، إن رأى المأموم أحدہما آی الإمام أو بعض من واء، ولو كانت جمعی فی دار أو دکان الإنتقاء المفسد، ووجود المفتضی للصحیحہ و ہو الرویۃ و امکان الإقتداء، (کشف القناع 1 579).

بکتہ عبید اللہ المبارک کفوری الرحمانی مدرس مدرسہ دار الحدیث الرحمانیہ بدلی

حذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری



مجلس البحث والدراسات  
الاسلامية  
محدث فتوى

صفحه نمبر 273

محدث فتوى